

اپنی غزل کے ایک شعر سے سب کو جواب دے دیا :

نہ ستائش کی تمنا ، نہ صلے کی پروا

گر نہیں ہیں مرے اشعار میں معنی ، نہ سہی

۶۔ لغات - عمر طبعی : عمر کا عام پیمانہ ، جو پہلے ایک سو بیس

سال سمجھا جاتا تھا ، اب پچھتر اور اسی کے درمیان مانا جاتا ہے ۔

تشریح : اے غالب ! اگر ہمیں دنیا میں عام پیمانے کے مطابق زندگی

بسر کرنے کی فرصت نہ مل سکی تو کچھ مصداقہ نہیں ۔ اسی کو غنیمت سمجھنا چاہیے کہ

ہمیں حسینوں کی صحبت میں دن گزارنے کی شادمانی نصیب ہوئی ۔

مطلب یہ کہ عمر طبعی کی آرزو نہیں ، اصل آرزو یہ ہے کہ حسینوں کی صحبت

میسر ہے ۔

۱۔ تشریح :

عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہیں ہم آگے

ہم اس خوشی

کہ اپنے سائے سے سراپاؤں سے ہے دو قدم آگے

سے جلاد کے

قضا نے تھا مجھے چاہا خراب بادہ الفت

آگے آگے جا

فقط ”خراب“ لکھا بس نہ چل سکا قلم آگے

رہے ہیں کہ سر

غم زمانہ نے جھاڑی نشاطِ عشق کی مستی

کا سایہ پاؤں

وگر نہ ہم بھی اٹھاتے تھے لذتِ الم آگے

سے دو قدم

خدا کے واسطے داد اس جنونِ شوق کی دینا

آگے ہے ۔

کہ اس کے در پہ ہنچتے ہیں نامور سے ہم آگے

خوشی قتل ہونے

کی ہے ۔ اور

آفتاب چلنے والا

کہ رشتہ میں